یہ طریقے محض فقہی مسلک نہ رہیں گے، بلکہ نسلی امتیں بن جائیں گی جن میں تعصب ہوگا، جمود ہوگا اور آبائی مسلک سے ہٹنا ارتداد کا ہم معنی قرار پائے گا۔ آپ خود ہی اپنے والد ماجد سے دریافت فرمالیں کہ آیا وہ اپنی آئندہ نسل کو اس فتنہ میں مبتلا کرنا چاہتے ہیں؟

سفر میں قصر صلوٰۃ

سوال:۔ (ا) قصر صلوٰۃ انگریزی میلوں کے حساب سے کتنے لمبے سفر میں واجب ہے؟

(ب) کیا یہ فاصلہ یک طرفہ سفر کے لیے ہے یا آمد و رفت کی دوہری مسافت بھی شمار ہوگی؟

(ج) کیا ایک مقررہ حلقہ میں سفر کرنے پر بھی یہ رعایت حاصل ہوگی؟

جواب:۔ (ا) فقہا کی آرا اس معاملہ میں مختلف ہیں۔ چنانچہ قصر صلوٰۃ کے لیے کم از کم ۹ میل اور زیادہ سے زیادہ ۴۸ میل کا نصاب سفر مقرر کیا گیا ہے۔ اختلاف کی وجہ یہ ہے کہ آنحضورؐ سے اس معاملہ میں کوئی صریح ارشاد منقول نہیں ہے، اور نص صریح کی غیر موجودگی میں جن دلائل سے استنباط کیا گیا ہے۔ ان کے اندر مختلف اقوال کی گنجائش ہے۔ صحیح یہ ہے کہ قصر کے لیے مسافت کا ایسا تعین جس میں ایک نقطۂ خاص سے تجاوز کرتے ہی قصر کا حکم لگایا جاسکے شارعؑ کا منشا نہیں ہے۔ شارعؑ نے "سفر" کے مفہوم کو عرف عام پر چھوڑ دیا ہے اور یہ بات ہر شخص خود باسانی جان سکتا ہے کہ کب وہ سفر میں ہے اور کب سفر میں نہیں ہے۔ ظاہر ہے کہ ہم اگر شہر سے تفریح کے لیے نکلتے ہیں یا گاؤں سے خرید و فروخت کے لیے شہر جاتے ہیں تو کبھی بھی مسافر ہونے کا احساس ہمارے ذہن میں نہیں ہوتا۔ بخلاف اس کے جب واقعۃً سفر درپیش ہوتا ہے تو ہم مسافرت کی کیفیت خود محسوس کرتے ہیں۔ اسی احساس کے مطابق قصر اور اتمام کیا جاسکتا ہے۔ البتہ یہ خوب سمجھ لینا چاہیے کہ شرعی معاملات میں صرف اس شخص کا فتوائے قلب معتبر ہے جو شریعت کی پابندی کا ارادہ رکھتا ہو نہ کہ بہانہ بازی کا۔

(ب) اس حصہ کا جواب اوپر ہی کی سطور میں موجود ہے۔ ویسے جن فقہا نے مقدار سفر مقرر کرنے کی کوشش کی ہے، ان کے پیش نظر یک طرفہ مسافت تھی۔

(ج) ہاں، مقررہ حلقہ میں سفر کرنے کی شکل میں بھی قصر صلوٰۃ کرنا چاہیے جس طرح اس حلقہ سے باہر کے سفروں کے دوران میں۔

ہندوستان میں گائے کی قربانی کا مسئلہ

سوال:۔ مسلمان قوم اگر ہندوستان میں گائے کی قربانی کو روک دے تو اسلام کی نگاہ میں کوئی قباحت نہیں آجاتی خصوصاً جب کہ اس فعل میں نفع کم اور نقصان زیادہ ہے۔ پھر کیوں نہ ایک ہمسایہ قوم کا اتحاد حاصل کرنے کے لیے رعایت سے کام لیا جائے؟ اکبر اعظم، جہانگیر، شاہ جہاں اور موجودہ نظام حیدر آباد نے عملی مثالیں اس سلسلہ میں قائم کی ہیں۔